PRESS RELEASE
For immediate release
July 23, 2025

SECP and IFC Launch ESG Pakistan Project to Advance Sustainable Business Practices

Islamabad, July 23, 2025 – International Finance Corporation (IFC) in collaboration with the SECP has officially launched the ESG Pakistan Project, a three-year initiative aimed at aligning Pakistan's corporate sectors with international ESG (Environmental, Social, and Governance) standards.

The launch was marked by an awareness workshop in Islamabad and attended by key stakeholders from the capital market institutions, corporate sector and professional bodies. Chairperson SECP, Mr. Akif Saeed, in his keynote remarks, emphasized the growing relevance of sustainability for capital markets and the urgent need to embed ESG principles across Pakistan's business frameworks. "The global shift towards sustainable finance is irreversible. For a climate-vulnerable country like Pakistan, this transition is not only timely but essential." He added that SECP has made substantial progress over the past three years through the ESG Regulatory Roadmap, ESG Disclosure Guidelines and the launch of the ESG Sustain Portal.

"Incorporating sustainability practices is now a critical priority for businesses, enabling them to strengthen their reputation, improve operational efficiency, attract investment, and drive sustainable growth" said Zeeshan Sheikh, IFC's Country Manager for Pakistan & Afghanistan. "This project, including today's workshop, aims to accelerate the adoption of international sustainability standards in Pakistan by fostering awareness, building capacity, and supporting the implementation of related regulatory frameworks by drawing on IFC's global expertise in this field."

IFC will support SECP through a comprehensive set of interventions including awareness and sector-specific ESG capacity building workshops, development of ESG guidance materials and impact assessment of ESG practices among listed companies using data on ESG Sustain.

SECP and IFC are committed to advancing sustainable finance and strengthening ESG adoption in Pakistan through broad-based stakeholder collaboration. This project reinforces SECP's efforts to build a regulatory environment that is transparent, inclusive and aligned with international standards.

The project is being implemented in partnership by the Facility for Investment Climate Advisory Services (FIAS), which supports World Bank Group projects that foster open, productive and competitive markets and unlock private investment in business sectors that contribute to growth and poverty reduction. The project is also funded by the CIFPAK facility, a climate-related blended finance program, which is managed by IFC in partnership with the UK Foreign Commonwealth & Development Office.

ایس ای سی پی اور آئی ایف سی نے ای ایس جی پاکستان پروجیکٹ کا آغاز کیا تاکہ پائیدار کاروباری طریقوں کو فروغ دیا جا سکے۔

اسلام آباد،23 جولائی: بین الاقوامی فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) نے ایس ای سی پی کے ساتھ مل کر (ESG)پاکستان پروجیکٹ کا باضابطہ آغاز کیا ہے، جو تین سالہ منصوبہ ہے اور اس کا مقصد پاکستان کے کارپوریٹ شعبے کو ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) کے بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنا ہے۔

افتتاح کے موقع پر اسلام آباد میں ایک آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کیپیٹل مارکیٹ کے اداروں، کارپوریٹ سیکٹر اور پروفیشنل باڈیز کے اہم اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین، جناب عاکف سعید نے اپنے خطاب میں کیپیٹل مارکیٹ کے لیے پائیداری کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور پاکستان کے کاروباری نظام میں ای ایس جی اصولوں کو شامل کرنے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ "دنیا بھر میں پائیدار مالیات کی طرف جو تبدیلی آ رہی ہے، وہ اب واپس نہیں جا سکتی۔ پاکستان جیسے ماحولیاتی لحاظ سے کمزور ملک کے لیے یہ تبدیلی نہ صرف بروقت ہے بلکہ ضروری بھی ہے۔"انہوں نے مزید بتایا کہ پچھلے تین سالوں میں ایس ای سی پی نے ای ایس جی ریگولیٹری روڈ میپ، ای ایس جی ڈسکلوزر گائیڈ لائنز اور ای ایس جی سسٹین پورٹل کے اجراء کے ذریعے نمایاں پیشرفت کی ہے۔

آئی ایف سی کے کنٹری مینیجر برائے پاکستان و افغانستان، ذیشان شیخ نے کہا کہ کاروباروں کے لیے پائیداری کے طریقے اپنانا اب انتہائی ضروری ہو گیا ہے، اس سے نہ صرف ان کی ساکھ مضبوط ہوتی ہے بلکہ آپریشنل کارکردگی بہتر ہوتی ہے، سرمایہ کاری آتی ہے اور پائیدار ترقی کو فروغ ملتا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ، جس میں آج کی ورکشاپ بھی شامل ہے، پاکستان میں بین الاقوامی پائیداری کے معیار اپنانے کے عمل کو تیز کرنے کا مقصد رکھتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آگاہی پیدا کی جائے، صلاحیت میں اضافہ کیا جائے، اور متعلقہ ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ میں مدد فراہم کی جائے، جبکہ اس شعبے میں آئی ایف سی کی عالمی مہارت سے فائدہ اٹھایا جائے۔

آئی ایف سی، ایس ای سی پی کی مدد مختلف اقدامات کے ذریعے کرے گی، جن میں آگاہی اور مخصوص شعبوں کے لیے ای ایس جی کی صلاحیت بڑھانے کی ورکشاپس، ای ایس جی رہنمائی مواد کی تیاری، اور لسٹڈ کمپنیوں میں ای ایس جی طریقوں کے اثرات کا جائزہ لینا شامل ہے، جس کے لیے ای ایس جی سسٹین پورٹل کا ڈیٹا استعمال کیا جائے گا۔ ایس ای سی پی اور آئی ایف سی پاکستان میں پائیدار مالیات کو فروغ دینے اور ای ایس جی کے نفاذ کو مضبوط بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم پر قائم ہیں۔یہ منصوبہ ایس ای سی پی کی ان کوششوں کو مزید مضبوط کرتا ہے جن کا مقصد ایک ایسا ریگولیٹری ماحول بنانا ہے جو شفاف، جامع اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہو۔

یہ منصوبہ فیسیلٹی فار انویسٹمنٹ کلائمٹ ایڈوائزری سروسز (FIAS) کے اشتراک سے نافذ کیا جا رہا ہے، جو ورلڈ بینک گروپ کے ان منصوبوں کی مدد کرتا ہے جو کھلے، مؤثر اور مسابقتی بازاروں کو فروغ دیتے ہیں اور ایسے کاروباری شعبوں میں نجی سرمایہ کاری کو متحرک کرتے ہیں جو معاشی ترقی اور غربت کے خاتمے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

یہ منصوبہ CIFPAK **فیسیلٹی** کے ذریعے بھی مالی مدد حاصل کر رہا ہے، جو ماحولیاتی حوالے سے مالیاتی پروگرام ہے، اور اسے آئی ایف سی برطانیہ کے فارن، کامن ویلتھ اینڈ ڈیولپمنٹ آفس کے اشتراک سے چلا رہی ہے۔